Fikr-o-Nasar (Islamabad) 13:8 (1976)

امورِ عالمِ اسلام

محمود احمد غازی

مکۂ مکرمہ ملک عبدالعزیز یونیورسٹی (مکہ مکرمہ کیمپس) کے کالج آف اکنامکس کے زیرِاہتمام ایک بین الاقوامی اسلامی کانفرنس برائے معاشیات منعقد ہو رہی ہے۔ یہ کانفرنس آئندہ ربیع الانور میں منعقد ہوگی۔ ملک عبدالعزیز یونیورسٹی کے ذمہ دار حلقوں کا کہنا ہے کہ کانفرنس کے انعقاد کے تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ ان حلقوں نے کانفرنس کی نمایاں کامیابی کی امید بھی ظاہر کی ہے۔ یاد رہے کہ یہ کانفرنس اسلامی دنیا کی حالیہ تاریخ میں اپنی نوعیت کی دوسری کانفرنس ہوگی۔ اس سے قبل ۱۹۵۰ء میں حکومتِ پاکستان کی دعوت پر بھی ایک بین الاسلامی اقتصادی کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس کا افتتاح اس وقت کے گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین مرحوم نے کیا تھا۔ اس کانفرنس کے انعقاد کی تجویز بنک دولتِ پاکستان کے موسس اور پہلے گورنر جناب زاہد حسین مرحوم نے پیش کی تھی۔ افسوس کہ اس کے بعد اس طرح کا کوئی اور اجتماع منعقد نہ ہو سکا۔ اگر یہ روایت جاری رہتی تو اب تک صرف اسلامی اقتصادی نظام کے بہت سے گوشے دنیا کے سامنے آ چکے ہوتے بلکہ سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کے مقابلہ میں ایک تیسرا عادلانہ نظامِ معیشت بھی عمل کی دنیا میں اپنی جگہ بنا چکا ہوتا۔

مصر جامعہ ازہر کے سربراہ ڈاکٹر شیخ عبدالحلیم محمود نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے فلپائن کے مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کی طرف دنیا کو توجہ دلائی ہے۔ انہوں نے تمام اسلامی ممالک کے سربراہوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنا ذاتی اثر و رسوخ استعمال کر کے صدر مارکوس کو ان ظالمانہ اقدامات سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہر مسلمان کا یہ بنیادی فرض ہے کہ وہ اپنے ہر مظلوم بھائی کی امداد و حمایت کے لئے اٹھ کھڑا ہو۔ آج کے مسلمان اگر اپنے اس فرض کو ادا نہ کریں گے تو سخت گنہگار ہوں گے۔ شیخ عبدالحلیم محمود نے بتایا کہ فلپائنی مسلمانوں کی دفاعی کمیٹی کے ایک وفد نے حال ہی میں ان سے ملاقات کی ہے۔ اس وفد نے ان کو فلپائن میں

ہونے والے مظالم کی جو تصویریں دکھائی ہیں ان سے فی الواقع رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

امریکا روٹجرس یونیورسٹی عنقریب ایک کتاب شائع کر رہی ہے۔ یہ کتاب جناب آئیون وان سرٹیمین کی تصنیف ہے جنہوں نے اب تک کئے جانے والے ان تمام دعاوی کو غلط ثابت کیا ہے جن میں کولمبس کو امریکا کا دریافت کنندہ بتایا جاتا رہا ہے۔ جناب سرٹی مین کی تحقیقات کے مطابق مسلمان ملاحوں نے کولمبس سے مدتوں قبل براعظم امریکا کو دریافت کر لیا تھا۔ انہوں نے مشہور مسلمان مؤرخ ابن فضل اللہ العمری کے حوالے سے بتایا ہے کہ چودھویں صدی عیسوی کی ابتداء میں مالی کے مسلمان ملاحوں نے دو بار بحرِ اوقیانوس کو عبور کیا۔ دوسری مہم سینگال اور گیمبیا سے روانہ ہوئی۔ جس کی قیادت مالی کے حکمران ابوبکر دوم نے خود کی۔ مالی ان دنوں نہایت ترقی یافتہ اسلامی سلطنت تھی جہاں دنیا بھر سے سفیر اور تاجر آیا کرتے تھے۔ صنعت و حرفت میں بھی اس سلطنت کا معاصر دنیا میں خاصا شہرہ تھا۔

اعلان

ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی نے حال ہی میں کتب خانے کے اندر شعبۂ مجلات قائم کیا ہے، جس میں اسلامی مضامین شائع کرنے والے رسائل کی پرانی اور حالیہ جلدیں مرتب کی جا رہی ہیں۔ ایسے رسائل کی ہمیں شدید ضرورت ہے۔ جن اصحاب کے پاس اس قسم کے مجلات برائے فروخت موجود ہوں، شعبۂ مجلات کے انچارج سے رابطہ قائم کریں۔

احمد خان انچارج شعبۂ مجلات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، پوسٹ بکس ۱۰۳۵

اسلام آباد